٦٦٤٢-٤٣
٤٣/١٠/٢٦

From: Anwaar-ul- Sadaat <anwaaruls@gmail.com>

Sent: Tuesday, April 12, 2022 12:40 PM

To: daruliftadarululoom@gmail.com

Subject: Re: fatwa

03374012032

On Thu, 25 Nov 2021, 3:53 pm Anwaar-ul- Sadaat,

<anwaaruls@gmail.com> wrote:

السلام علیکم۔

1 کیا فرماتے ہیں علمائے کرام حرمت مصاہرت کے ثبوت کے سلسلے میں کہ کن شرائط کے پائے جانے کی وجہ سے حرمت مصاہرت ثابت ہوتی ہے؟

2 نیز حرمت مصاہرت کے سلسلے میں چوں کہ بعض ائمہ کے ہاں کچھ گنجائش ہے تو کیا فی زمانہ جبکہ بے حیائی عروج پر ہے، دیگر ائمہ کے مذہب کے مطابق فتوی دینے کی گنجائش ہے؟

3 یہ بات علم میں آئی ہے کہ حضرات اکابرین دار العلوم بعض مرتبہ زبانی نہ کہ تحریری طور پر مستفتی کے حالات کے پیش نظر گنجائش دیتے ہیں۔ کیا یہ بات درست ہے؟

براہ کرم تشفی بخش جواب دے کر شکریہ کا موقع عنایت فرمایئے۔

والسلام

انوار السادات

03212894952

دار الافتاء
فتوی نمبر ١١/٢٤٠٠

الجواب حامدًا ومصلیًا

۱۔۔۔۔حرمتِ مصاہرت کے ثبوت کے لئے درج ذیل شرائط ہیں:

زنا یا اس کے دواعی میں سے کوئی داعیہ پایا جائے، مثلاً بوسہ، لمس وغیرہ

لڑکا اور لڑکی حدِ شہوت تک پہنچے ہوں، یعنی لڑکی کم سے کم نو سال اور لڑکا کم سے کم بارہ سال کا ہو۔

دواعی کے وقت انزال نہ ہو۔

موٹے حائل کے ساتھ لمس نہ ہو، بلکہ یا تو عورت کے بدن پر کپڑا نہ ہو، یا باریک کپڑا ہو جو حرارت کے لئے مانع نہ ہو۔

دواعی کے وقت شہوت پیدا ہو، یا پہلے سے موجود شہوت میں اضافہ ہو۔

شہوت اسی عورت پر پیدا ہو کسی اور عورت کے تصور سے پیدا نہ ہو۔

۲۔۔۔نہیں، بلکہ بے حیائی کو روکنے کے لئے ضروری ہے کہ حرمت کا حکم لگایا جائے تا کہ لوگوں میں خوف پیدا ہو۔

۳۔۔۔۔جی ہاں خاص حالات کے تناظر میں بعض صورتوں میں زبانی گنجائش دی جاتی ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

عصمت اللہ عصمہ اللہ
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی ۱۴
۲۱/۱۲/۱۴۴۳ھ
۲۱/۷/۲۰۲۲ء

الجواب صحیح
مفتی بجامعۃ دارالعلوم کراچی
۲۳/۱۲/۱۴۴۳ھ
۲۳/۷/۲۰۲۲ء